

## کپاس کی ڈیوٹی فری درآمد کے فیصلے پر کابینہ ارکین کے شدید تحفظات

مقامی مارکیٹ میں کپاس کے نرخوں پر منفی اثر پڑے گا، کسانوں کی حوصلہ لٹکنی ہو گی، ارکین

حکومت نے یونکشناکل سیکٹر کے دباؤ پر کپاس کی درآمد پر عائد ڈیوٹیاں واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے

اسلام آباد (رپورٹ: ظفر بھٹھ) کپاس کی درآمد پر تمام ڈیوٹیوں کے خاتمے پر وفاقی کابینہ کے ارکین شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے مقامی مارکیٹ میں کپاس کے نرخوں پر منفی اثر پڑے گا اور کسانوں کی بھی حوصلہ لٹکنی ہو گی جن میں سے بیشتر پبلے ہی مناسب نفع نہ ملے کی وجہ سے کپاس کی کاشت ترک کر چکے ہیں۔ ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کابینہ ارکین نے وزیرِ اعظم سے کہا ہے کہ درآمدی کپاس پر ڈیوٹیوں کے خاتمے کا فیصلہ کچھ عرصے کے لیے مؤخر کر دیا جائے تاکہ کسان باقی رہ جانے والی فصل اتار لیں۔ تاہم وزارت یونکشناکل نے اس تجویز کی مخالفت کی ہے۔ واضح رہے کہ حکومت نے یونکشناکل مل مالکان کے دباؤ پر حال ہی میں کپاس کی درآمد پر عائد ڈیوٹیاں واپس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت قومی غذا کی تحفظ و تحقیق نے اس فیصلے کی مخالفت کرتے ہوئے موقف اختیار کیا تھا کہ تمام یونکشناکل یو نٹس برآمدات نہیں کرتے مگر وہ درآمدی انڈسٹری کو دی جانے والی رعایتیں حاصل کر رہے ہیں۔ وزارت نے نشاندہی کی کہ یہ یونکشناکل یو نٹس اپنی مصنوعات تیار کر کے مقامی مارکیٹ میں فروخت کر رہے ہیں۔ قبل ازیں وزارت قومی غذا کی تحفظ نے اجلاس میں قومی اقتصادی رابطہ کمیٹی سے کہا تھا کہ جنگ فیکٹریوں اور کسانوں کے پاس کپاس کے ذخائر پڑے ہوئے ہیں، اس صورتحال میں کپاس کی ڈیوٹی فری درآمد کی اجازت دینے سے کسانوں کو ان کی فصل کی مناسب قیمت نہیں مل پائے گی۔ وزارت قومی غذا کی تحفظ کے مطابق جنگ فیکٹریوں کے پاس 14 لاکھ گا ٹھیکنیں موجود ہیں۔ وفاقی کمیٹی برائے زراعت (ایف سی اے) کے تجھیں کے مطابق موجودہ سیزن میں کپاس کی پیداوار ایک کروڑ 7 لاکھ گا ٹھیکنیں رہے گی۔ کپاس کی 30 لاکھ سے زائد گا ٹھیکنیں ہنوز کسانوں کے پاس ہیں۔ ایف بی آر کا موقف تھا کہ کپاس کی ڈیوٹی فری درآمد سے ملک کو 4 ارب روپے کے روپیہ سے ہاتھ دھونے پڑیں گے۔ تاہم حکومت نے ان تمام باتوں کو نظر انداز کرتے ہوئے کسانوں کو یونکشناکل مل مالکان کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے جو کم قیمتوں کی وجہ سے پیداوار کو بھی تک ہو لد کیے ہوئے ہیں۔ حالیہ اجلاس کے دوران کابینہ ارکین نے منصب کیا کہ ریگو لیٹری اور کشم ڈیوٹیاں واپس لینے سے مقامی مارکیٹ میں کپاس کی قیمتوں پر منفی اثر پڑے گا جس سے کسانوں کی حوصلہ لٹکنی ہو گی جن میں سے بیشتر پبلے ہی کپاس کے بجائے دوسری نفع بخش فضلوں جیسے گنے اور گندم کی کاشت کرنے لگے ہیں۔